خوبصورت قاعدہ (اردو) مرتبین: حفظ الرحمٰن احسن ایم اے و بیگم نعیم ارشد ایم۔ اے۔
ناشر: مصباح الادب و ایوانِ ادب۔ چوک اردو بازار لاہور۔ اچھے کاغذ پر رنگین طباعت قیمت ۵۰/۴ روپے

کوئی شک نہیں کہ یہ ایک اچھا قاعدہ ہے اور محنت سے مرتب کیا گیا ہے۔ مرتبین علمی و ادبی حیثیت سے ایک مقام رکھتے ہیں۔ میرا نقطۂ نظر لسانیات کے تعلیمی اصولوں کے علاوہ قاعدہ خواں بچے کی نفسیات پر مبنی ہے۔ حروف شناسی کے لیے ابتداءً جو تصاویر دی گئی ہیں، ان میں سے بعض کو تبدیل کر دینا چاہیے مثلاً "ح سے حج" کے لیے کعبہ کی تصویر کا مسئلہ قابلِ غور ہے۔ کیونکہ حج ایک سلسلۂ اعمال کا نام ہے — "ژ سے ژالہ" کی تصویر میں نمایاں چیزیں تو مرغابیاں اور لم ڈھینگ ہے۔ "ش سے شمع" میں بچے کے لیے شمع کا لفظ بھاری ہے۔ اور اس کا تلفظ خاصا مشکل ہے۔ "ص سے صبح" کی تصویر میں نمایاں چیز سورج ہے۔ اور یہ واضح نہیں ہوتا کہ یہ ڈوبتا ہوا سورج ہے یا ابھرتا ہوا۔ "ض سے ضیا" میں ضیا کا لفظ عام فہم نہیں ہے۔ "ن سے نشانہ" میں چونکہ نشانہ کوئی ٹھوس شے نہیں، بلکہ ایک عمل یا حالت کا نام ہے، اس لیے یہ بھی ابجد خواں بچے کے لیے مناسب نہیں۔ "ی سے یاقوت" میں ایک ایسی چیز کا ذکر ہے جس سے بچہ روزمرہ زندگی میں واقف نہیں ہوتا۔ اور یومِ یادگارِ پاکستان کے تو الفاظ خاصے بھاری ہیں۔ لاہور کے بچے یا ٹیلی ویژن دیکھنے والے بچے تو شاید یادگارِ پاکستان سے واقف ہوں گے۔ مگر "یوم یادگار" کا تصور کم ہی کو ہوگا۔

امید ہے کہ ان دوستانہ مشوروں کی روشنی میں آئندہ ایڈیشن میں تبدیلیاں کر دی جائیں گی۔

اردو کی خوبصورت کتاب (اول) مرتبین و ناشرین متذکرہ بالا۔ قیمت: ۵۰/۴ روپے

اس کتاب اول کی ترتیب میں بھی مرتبین نے بساط بھر محنت و کاوش سے کام لیا ہے اور اس درجے کی کئی دوسری کتابوں سے یہ کتاب بہتر ہے۔ لیکن میں چھوٹے بچوں کے متعلق اپنے سوچے سمجھے نظریے کے تحت حسب ذیل مشورے دیتا ہوں۔

۱۔ عام سادہ حروف کو جوڑنے کی ساری حرکات بیان کرنے تک تین چیزیں مؤخر کرنی چاہئیں۔ ایک دوچشمی ھ کے ساتھ بننے والے مرکب الاصوات حروف، دوسرے مشدد حروف، تیسرے نون غنہ والے حروف۔